O

میں اُسے بدل رہا تھا، وہ مجھے بدل رہی تھی
مری بے کلی تو گویا، مرے ساتھ چل رہی تھی

جسے میں نے خود سے چاہا، وہ خوشی نہیں ملی ہے
جو مرے نصیب میں تھی، سو وہی سپھل رہی تھی

تری جُستجُو میں مَیں نے کئی سال تج دیے تھے
یہ شعور ہی نہیں تھا کہ یہ عُمر ڈھل رہی تھی

https://emad-ahmad.com/

مری آ گہی نے جانا، مجھے مجھ سے پیشتر ہی
مَیں مڑا جو اپنی جانب، تو وہ ہاتھ مل رہی تھی

وہ جو غم ملا مجھے تو، وہ چمٹ گیا مرے سے
جو خوشی بھی ہاتھ آئی، کسی دم پھسل رہی تھی

جو ملا عماد اس نے ترا حال تک نہ پوچھا
سبھی دوستوں کے دل سے تری یاد ڈھل رہی تھی

https://emad-ahmad.com/